جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد رفیع مفتی/ محسن ممتاز

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی مائیں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

— ۱ —

أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ:[1] يَا رَسُولَ اللهِ، انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ،[2] فَقَالَ: «أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكِ»؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي»، قُلْتُ: فَإِنَّا نُحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ[3] بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: «بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ»؟ قُلْتُ: نَعَمْ.فَقَالَ: «لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي، مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي، وأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ [ولا عماتكن، ولا خالاتكن، ولا أمهاتكن[4]]».

ام حبیبہ بنت ابو سفیان رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول سے عرض کی کہ آپ

میری بہن بنت ابو سفیان سے نکاح کر لیں، آپ نے پوچھا: کیا تمھیں یہ اچھا لگے گا؟ اُنھوں نے کہا: ہاں، میں آپ کی کوئی تنہا بیوی تو نہیں ہوں اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ اِس بھلائی میں میری بہن ہی میری شریک ہو۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے جائز نہیں ہے[1]۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: ہم لوگ تو آپس میں یہ بات کر رہے تھے کہ آپ ابو سلمہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا ام سلمہ کی بیٹی؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اِس پر آپ نے فرمایا: اگر وہ میری گود میں پلی ربیبہ[2] نہ بھی ہوتی، تب بھی میرے لیے جائز نہ تھی، وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور ابو سلمہ، دونوں کو ثویبہ نے دودھ پلایا تھا، چنانچہ (اے میری بیبیو)، تم مجھے اپنی بیٹیوں، بہنوں، پھوپھیوں، خالاؤں اور ماؤں سے نکاح کا مشورہ نہ دیا کرو۔

۱۔ اِس سے معلوم ہوا کہ دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کی حرمت اولاً قرآن ہی میں آئی ہے۔ اہل عرب اِس سے پہلے غالباً اِس سے آگاہ نہیں تھے یا امتداد زمانہ کے باعث فراموش کر چکے تھے۔

۲۔ یہ جملہ بتا رہا ہے کہ ربیبہ کے معاملے میں بھی وہی صورت پیدا ہو چکی تھی جس کی طرف ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح بخاری، رقم ۵۱۰۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کی راوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اِس کے متابعات درج ذیل کتابوں میں دیکھے جا سکتے ہیں:

مصنف عبد الرزاق، رقم ۱۳۹۴۷، ۱۳۹۵۵۔ مسند اسحاق بن راہویہ، رقم ۱۹۵۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۱۹۳۹۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۵۳۹۲-۵۳۹۳۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۳۲۸۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۷۱۲۸۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۴۳۹۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۱۱۰۔ المعجم الکبیر، طبرانی ۲۲۳/۲۳۔

۲۔ بعض روایات، مثلاً سنن ابن ماجہ، رقم ۱۹۳۹ میں اِس کے بجاے 'أنكح أختي عزة'، ''آپ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیں'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ صحیح ابن حبان میں بنت ابی سفیان کا نام عزہ کے بجاے درہ روایت ہوا ہے، لیکن یہ نقل کی غلطی ہے، اِس لیے کہ یہ بنت ابی سلمہ کا نام ہے۔

۳۔ بعض روایات، مثلاً مسند اسحاق بن راہویہ، رقم ۱۹۵۹ میں اِس کے بجاے 'درة بنت أبي سلمة' کے الفاظ ہیں۔

۴۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۱۱۰۔

۲

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ، فَقَالَ: «إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ».

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کا مشورہ دیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے جائز نہیں ہے، اِس لیے کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ آپ نے مزید فرمایا: رضاعت سے بھی وہ سب رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو رحم سے حرام ہوتے ہیں۔[1]

۱۔ سورۂ نساء (۴) کی آیت ۲۳ میں رضاعت کے تعلق سے جن محرمات کا ذکر ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ وضاحت اُسی پر مبنی ہے۔ اِس کی تفصیلات کے لیے دیکھیے: البیان ۱/۴۷۱۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح مسلم، رقم ۱۴۴۷ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی عبداللہ بن عباس ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ اِس کے متابعات درج ذیل کتابوں میں دیکھے جا سکتے ہیں:
مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۷۰۳۹۔ مسند احمد، رقم ۱۹۵۲، ۲۴۹۰، ۲۶۳۳۔ صحیح بخاری، رقم ۲۶۴۵، ۵۱۰۰۔

۳

عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدان الكَلاعي، أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: «نَعَمْ، أَنَا دعوةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ، وبُشْرى أَخِي عِيسَى، وَرَأَتْ أُمِّي حِينَ حَمَلَتْ بِي أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَ لَهَا قصورَ الشَّامِ، واسْتُرْضِعْتُ فِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ».

خالد بن معدان کلاعی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک جماعت نے آپ سے گزارش کی کہ آپ اپنے بارے میں ہمیں کچھ بتائیں۔ آپ نے فرمایا: ہاں، کیوں نہیں، میں اپنے باپ ابراہیم کی دعا اور اپنے بھائی عیسیٰ کی بشارت ہوں[1]۔ میں جب ماں کے پیٹ میں تھا تو انھوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک تیز روشنی اُن سے نمودار ہوئی، جس سے شام کے محلات تک چمک اٹھے۔ میری رضاعت کا زمانہ بنو سعد بن بکر میں گزرا ہے[2]۔

۱۔ یہ دونوں باتیں اِسی صراحت کے ساتھ قرآن میں بیان ہوئی ہیں۔ ملاحظہ ہو: البقرہ ۲: ۱۲۹، الصف ۶۱: ۶۔

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سیرت نگاروں اور زمانۂ رسالت کے مورخین نے مزید صراحت کی ہے کہ بنو سعد بن بکر میں سے جس خاتون نے آپ کو دودھ پلایا، اُن کا نام حلیمہ بنت الحارث السعدیہ تھا۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن سیرت ابن ہشام ۱/۱۶۶ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی خالد بن معدان کلاعی تابعی ہیں، جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابۂ کرام کی ایک گفتگو روایت کر رہے ہیں۔

المصادر والمراجع

ابن أبي حاتم أبو محمد عبد الرحمٰن بن محمد الحنظلي. (١٤٢٧هـ/٢٠٠٦م). **العلل**. ط ١. تحقيق: فريق من الباحثين بإشراف وعناية د/سعد بن عبد الله الحميد و د/خالد بن عبد الرحمٰن الجريسي. الرياض: مطابع الحميضي.

ابن أبي حاتم أبو محمد عبد الرحمٰن بن محمد الحنظلي. (١٢٧١ھ/١٩٥٢م). **الجرح والتعديل**. ط ١. حيدر آباد الدكن: طبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩ھ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن ابي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٢٥ھ/٢٠٠٤م). **مصنف**. ط١. تحقيق: حمد بن عبد الله الجمعة، محمد بن إبراهيم اللحيدان. الرياض: المملكة العربية السعودية.

ابن أبي عاصم أبو بكر أحمد بن عمرو الشيباني. (١٤١١ھ/١٩٩١م). **الآحاد والمثاني**. ط١. تحقيق: د. باسم فيصل أحمد الجوابرة. الرياض: دار الراية.

إبن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤ھ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر حافظ أحمد بن علي بن حجر العسقلاني. (١٤١٧ھ/١٩٩٧م). **تحرير تقريب التهذيب**. ط ١. تاليف: الدكتور بشار عواد معروف، الشيخ شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع.

ابن حجر أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد العسقلاني. (١٤٠٣ھ/١٩٨٣م). **طبقات المدلسين**. ط ١. تحقيق: د. عاصم بن عبدالله القريوتي. عمان: مكتبة المنار.

ابن حجر أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد العسقلاني. (١٤٠٤ھ/١٩٨٤م). **النكت على كتاب ابن الصلاح**. ط ١. تحقيق: ربيع بن هادي عمير المدخلي. المدينة المنورة: عمادة البحث العلمي بالجامعة الإسلامية.

ابن راهويه إسحٰق بن إبراهيم الحنظلي المروزي. (١٤١٢ھ/١٩٩١م). **المسند**. ط١. تحقيق: د.عبد الغفور بن عبد الحق البلوشي.المدينة المنورة: مكتبة الإيمان.

ابن كثير أبو الفداء إسماعيل بن عمر القرشي. (١٤٠٧ھ/١٩٨٦م). **البداية والنهاية**. بيروت: دار الفكر.

ابن الكيال ابو البركات محمد بن احمد. (١٤٢٠ھ/١٩٩٩م). **الكواكب النيرات**. ط ٢. تحقيق:

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

عبدالقيوم عبد رب النبي. مكة المكرمة: المكتبة الامدادية.

ابن ماجه أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **السنن**.تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن المِبرَد الحنبلي يوسف بن حسن الصالحي، جمال الدين ابن ابن المِبْرَد الحنبلي. (١٤١٣هـ/ ١٩٩٢م). **بحر الدم فيمن تكلم فيه الإمام أحمد بمدح أو ذم**. ط ١. تحقيق وتعليق: الدكتورة روحية عبد الرحمٰن السويفي. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن المديني أبو الحسن علي بن عبد الله بن جعفر السعدي. (١٩٨٠م). **العلل**. ط ٢. تحقيق: محمد مصطفى الأعظمي. بيروت: المكتب الإسلامي.

ابن معين أبو زكريا يحيى بن معين البغدادي. (١٣٩٩هـ/١٩٧٩م). **تاريخ ابن معين**. ط ١. تحقيق: د. أحمد محمد نور سيف. مكة المكرمة: مركز البحث العلمي وإحياء التراث الإسلامي.

ابن هشام أبو محمد عبد الملك بن هشام. (١٣٧٥هـ/١٩٥٥م). **السيرة النبوية**. ط ٢. تحقيق: مصطفى السقا وإبراهيم الأبياري وعبد الحفيظ الشلبي. بيروت: دارالجيل.

أبو اسحاق الحويني الشيخ المحدث. (١٤٣٣هـ/٢٠١٢م). **نثل النبال بمعجم الرجال**. ط ١. جمعه ورتبه: أبو عمرو أحمد بن عطية الوكيل. مصر: دار ابن عباس.

أبو عوانة يعقوب بن إسحٰق الإسفراييني النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **المستخرج**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو نعيم أحمد بن عبد الله الأصبهاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **دلائل النبوة**. ط٢. تحقيق: الدكتور محمد رواس قلعه جي، وعبد البر عباس. بيروت: دار النفائس.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **المسند**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

www.ahnafmedia.com
www.javedahmadghamidi.com

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢٢هـ/٢٠٠١م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ٢. تحقيق و تخريج: د وصي الله بن محمد عباس. الرياض: دار الخاني فرقد فريد الخاني.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤١٦هـ/١٩٩٥م). **المسند**. ط ١. تحقيق: أحمد محمد شاكر. القاهرة: دار الحديث.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤١٦هـ/١٩٩٥م). **المسند**. ط ١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط – عادل مرشد، وآخرون. إشراف: د عبد الله بن عبد المحسن التركي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **العلل و معرفة الرجال**. ط ١. تحقيق و تخريج: د وصي الله بن محمد عباس. بيروت: المكتب الإسلامي. الرياض: دار الخاني.

الباني ابو عبدالرحمٰن محمد ناصر الدين. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **صحيح السيرة النبوية**. ط١. عمان الاردن: المكتبة الإسلامية.

البخاري أبو عبدالله محمد بن إسماعيل الجعفي. (٢٠٠٩م). **التاريخ الكبير**. تحقيق: السيد هاشم الندوي. بيروت: دار الفكر.

البخاري أبو عبدالله محمد بن إسماعيل الجعفي.(١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: زهير الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البخاري أبو عبدالله محمد بن إسماعيل الجعفي. (١٣٩٧هـ/١٩٧٧م). **التاريخ الأوسط**. ط١. حلب. القاهرة: دار الوعي مكتبة دار التراث.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٠٥هـ). **دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشريعة**. ط١. بيروت: دار الكتب العلمية.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرى**. ط٣. تحقيق: عبد المعطي أمين قلعجي. بيروت: دار الكتب العلمية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

دارقطني أبو الحسن علي بن عمر. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **العلل الواردة في الأحاديث النبوية**. ط ١. تحقيق وتخريج: محفوظ الرحمٰن زين الله السلفي. الرياض: دار طيبة.

الدارمي، أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمٰن. (١٤١٢هـ/٢٠٠٠م). **سنن الدارمي**. ط١. تحقيق: حسين سليم أسد الداراني. الرياض: دار المغني للنشر والتوزيع.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٣م). **تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام**. ط٢. تحقيق: عمر عبد السلام التدمري. د.م: بيروت: دار الكتاب العربي.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي الشافعي سبط ابن العجمي. (١٩٨٨م). **الاغتباط بمن رمي من الرواة بالاختلاط**. ط ١. تحقيق: علاء الدين علي رضا. القاهرة: دار الحديث.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٩٨٦م). **التبيين لأسماء المدلسين**. ط ١. تحقيق: يحيى شفيق حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

سبط ابن العجمي برهان الدين الحلبي. (١٤٠٧هـ/١٩٨٧م). **الكشف الحثيث عمن رمي بوضع الحديث**. ط ١. المحقق: صبحي السامرائي. بيروت: عالم الكتب، مكتبة النهضة العربية.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد. (د.ت). **المعجم الكبير**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطبري أبو جعفر محمد بن جرير. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **تاريخ الرسل والملوك**. ط ٢. تحقيق: محمد أبو الفضل إبراهيم. بيروت: دار التراث.

عبد الرزاق أبو بكر بن همام الصنعاني. (١٤٠٣هـ). **المصنف**. ط ٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. الهند: المجلس العلمي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

العجلي أبو الحسن أحمد بن عبد الله. (١٤٠٥ھ/١٩٨٥م). **معرفة الثقات**. ط ١. تحقيق: عبد العليم عبد العظيم البستوي. المدينة المنورة: مكتبة الدار.

مسلم بن الحجاج أبو الحسين النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**.د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

النسائي أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب. (١٤٠٧ھ/١٩٨٧م). **السنن الصغرى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة.حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com